



بنیاد فیریہ فواجہ نصیر طوسی

قانون مربوط بہ تشدید مجازات سرقت مسلمانانہ

مصوب ۱۳۳۸/۱۰/۲۷

مادہ واحدہ - ہر گاہ دو یا چند نفر با اجتماع و مواضعہ قبلی بہ بانکہا یا صرافیہا و یا جواہر فروشیہا و بہ طور کلی بہ ہر محلی کہ در آن وجوہ نقد یا اوراق بہادار یا سایر اشیای قیمتی معمولاً وجود دارد بہ قصد سرقت و ربودن اموال، مسلحانہ حملہ ببرند (ہرچند فقط یک نفر از آنہا مسلح باشد) ہر یک از مرتکبین در صورت وقوع سرقت یا ربودن مال بہ حبس دایم و در صورت وقوع قتل بہ اعدام محکوم خواہد شد و در صورتی کہ سرقت یا ربودن مال یا قتل واقع نشدہ باشد ہر گاہ ارادہ مرتکبین در آن تاثیر نداشتہ مجازات ہر یک از مرتکبین حبس جنایی درجہ یک از دہ تا پانزدہ سال و اگر ارادہ مرتکبین در آن تاثیر داشتہ مجازات آنان حبس جنایی درجہ دو از دو تا پنج سال خواہد بود و در صورت اجرای مادہ ۴۴ قانون کیفر عمومی بیش از یک درجہ تخفیف جایز نیست.